REGD. No. — 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۲ ہجرۃ ۱۳۳۷ ہش ۲۲ مئی سنہ ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آج کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس سے قبل یہ اطلاع ملی تھی۔ کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۱ مئی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت شدید سر درد کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

وسطی سماٹرا کے باغیوں کے خلاف آخری اور فیصلہ کن حملے کی تیاریاں

سرکاری فوجوں کی بھاری تعداد سلیبز اور بعض دوسرے مقامات میں اتار دی گئی

جکارتہ ۲۱ مئی۔ انڈونیشی فوج کے چیف آف سٹاف جنرل عبد الحارث نے بتایا ہے کہ وسطی سماٹرا کے باغیوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی اور آخری حملہ کے لئے سرکاری فوجوں کی بھاری تعداد سلیبز اور رمدا کا زمیں اتار دی گئی ہے۔ جنرل حارث نے کہا کہ باغیوں کی آخری چوکیوں پر بہت جلد بڑے پیمانے پر حملہ شروع کر دیا جائے گا۔

دریں اثناء صدر انڈونیشیا مسٹر احمد سوکارنو نے کہا ہے کہ صحیح معنوں میں ایک آزاد مملکت قائم کرنے کے لئے انڈونیشی عوام کی جدوجہد آزادی ابھی جاری ہے۔ وہ ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اس وقت جوابی انقلاب اور بیرونی حملوں کا سامنا ہے۔ لیکن ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ اور بالآخر ہم نیو گنی بھی حاصل کر کے رہیں گے۔

مکرم قریشی محمد افضل صاحب نائیجیریا پہنچ گئے

بذریعہ تار یہ اطلاع ملی ہے۔ کہ مکرم قریشی محمد افضل صاحب بخیر و عافیت نائیجیریا (مغربی افریقہ) پہنچ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ صحیح رنگ میں خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

مکرم ملک عزیز احمد صاحب کا عزم انڈونیشیا

مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا کی روانگی کے متعلق گذشتہ دنوں الفضل میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ وہ ۱۹ مئی کو روانہ ہو رہے ہیں۔ مکرم ملک صاحب سیٹ نہ ملنے کی وجہ سے مقررہ پروگرام کے مطابق روانہ نہ ہو سکے تھے۔ اب اطلاع ملی ہے کہ آپ آج ۲۱ مئی ۱۹۵۸ء کو لاہور سے عازم انڈونیشیا ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت آپ کے بخیریت پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

سیلون کے تبلیغی حالات پر لیکچر

مبلغ سیلون مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر آج مورخہ ۲۱ مئی کو بعد نماز مغرب محلہ دار الصدر جنوبی کی مسجد واقعہ متصل کیٹی روم تحریک جدید میں سیلون کے تبلیغی حالات پر تقریر فرمائیں گے مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

(صدر محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ)

کراچی سے ایران کی سرحد تک ساحلی سڑک کی تعمیر کیلئے

برطانیہ ایک لاکھ پونڈ کی مالیت کا سامان دیگا

کراچی ۲۱ مئی برطانوی دفتر اطلاعات کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کراچی سے ایران کی سرحد تک مجوزہ ساحلی سڑک کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ پونڈ کی مالیت کا سروے کا سامان دے گا۔ یہ سڑک معاہدہ بغداد کے ممالک کے درمیان مواصلات کی توسیع کے منصوبوں میں شامل ہے۔ پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ معاہدہ کی مواصلات سب کمیٹی کا ایک اجلاس حال ہی میں تہران میں منعقد ہوا تھا جس میں برطانیہ نے یہ وعدہ بھی کیا۔ کہ وہ معاہدہ کے رکن ممالک کے صدر مقاموں پر اعلیٰ فریکونسی والے ریڈیو ٹیلی فون اور ٹیلیگراف کے آلات نصب کرنے میں بھی مدد دے گا۔ اجلاس میں ٹریفک کنٹرول کے یکساں قواعد بھی تیار کئے گئے ہیں۔ جن میں تمام علاقہ کی سڑکوں کے لئے ایک طرح کے سگنل شامل ہیں

عرب جمہوریہ کے خلاف لبنان کا احتجاج

بیروت ۲۱ مئی وزیر اعظم لبنان مسٹر سمیع الصلح نے بتایا ہے کہ لبنانی کابینہ آج رات ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کرے گی۔ کہ لبنان کے داخلی معاملات میں متحدہ عرب جمہوریہ کی مداخلت کے خلاف حفاظتی کونسل سے احتجاج کیا جائے یا نہیں مسٹر سمیع الصلح نے مزید کہا کہ لبنان کی موجودہ بغاوت کو فوج بہت جلد ختم کر سکتی تھی۔ لیکن فوج نے صبر سے کام لیا۔ اور زیادہ سختی نہیں برتی۔ کیونکہ ہم یہ محسوس کرتے تھے کہ غیر ملکیوں کے ہاتھوں میں کھیلنے والے لبنانی باغی آخر ہمارے بھائی ہیں۔ اور رعایت اور نرمی کے مستحق ہیں۔

امریکہ اور کینیڈا کی مشترکہ فضائی کمان

واشنگٹن ۲۱ مئی۔ امریکہ اور کینیڈا نے فضائی دفاع کے لئے ایک مشترکہ کمان قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ اس طرح اگر روس کبھی شمالی امریکہ پر ہوائی حملہ کرے تو زیادہ موثر طریقے پر مقابلہ کیا جا سکے گا

ہائی سکولوں کے لئے پچاس ہزار روپیہ

لاہور ۲۱ مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے کے سرکاری سکولوں کے لئے فرنیچر خریدنے کے لئے پچاس ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ یہ رقم سکولوں میں طلباء کی تعداد کی بناء پر مختلف علاقوں کے لئے مخصوص کی جائے گی۔ مذکورہ گرانٹ سے ان سکولوں میں جہاں طلباء کی تعداد بہت زیادہ ہے مزید گنجائش کا انتظام کیا جا سکے گا۔

سر جادو ناتھ سرکار کا انتقال

نئی دہلی ۲۱ مئی مشہور مورخ اور کلکتہ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر سر جادو ناتھ سرکار کلکتہ میں ۸۷ برس کی عمر میں فوت ہو گئے

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ مئی

خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کا جانشین

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ سے تعلق کا دعویٰ رکھنے والے بعض دوست جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے باتفاق رائے انتخاب میں لیڈنگ حصہ لیا تھا۔ بعد میں اپنی بیعت سے انحراف کی کوشش میں مصروف ہو گئے اور کہنے لگے کہ رسالہ "الوصیۃ" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسی شخص کو اپنا خلیفہ نہیں کہا۔ بلکہ انجمن کو خلیفہ بنایا ہے۔ یہ لوگ اپنے اس انحرافی موقف کو صحیح ثابت کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تحریر کردہ "ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیت" کی مندرجہ ذیل عبارت پیش کرتے ہیں۔

"چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے۔ اس لئے انجمن کو دنیاداری کے رنگوں سے بکلی پاک رہنا ہوگا۔ اور اس کے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں"۔ (الوصیت صفحہ ۳۱)

یہ ضمیمہ مذکور کی تیرھویں شق ہے پہلی شق حسب ذیل ہے۔

"اول یہ کہ جب تک انجمن کارپرداز مصالح قبرستان اس امر کو شائع نہ کرے کہ قبرستان باقی ... لوازم ضروری کے ... اور ... تیار ہو گیا ہے اس وقت تک ... جائز نہ ہوگا وغیرہ وغیرہ)۔ (الوصیت صفحہ ۲۸)

ظاہر ہے کہ ایک معمولی عقل کا انسان بھی یہ سمجھ سکتا ہے۔ کہ شق نمبر ۱۳ میں جس انجمن کا ذکر ہے وہ انجمن کارپرداز مصالح قبرستان ہے جس کا ذکر ضمیمہ کی شق اول میں ہے۔

پھر آپ رسالہ الوصیت کے متن کا ملاحظہ فرمائیں۔ تو آپ کو یہ عبارت ملے گی۔

"اس قبرستان کی زمین موجودہ بطور چندہ کے میں نے اپنی طرف سے دی ہے۔ لیکن اس احاطہ کی تکمیل کے لئے کسی قدر اور زمین خریدی جائے گی۔ جس کی قیمت اندازاً ہزار روپیہ ہوگی اور اس کے خوشنما کرنے کے لئے کچھ درخت لگائے جائیں گے۔ اور ایک کنواں لگایا جائے گا۔ اور اس قبرستان سے شمالی طرف بہت پانی ٹھہرا رہتا ہے جو گذرگاہ ہے۔ اس لئے وہاں ایک پل تیار کیا جائے گا۔ اور ان متفرق مصارف کے لئے دو ہزار روپیہ درکار ہوگا۔ سو کل یہ تین ہزار روپیہ ہوا جو اس تمام کام کی تکمیل کے لئے خرچ ہوگا۔ سو پہلی شرط یہ ہے۔ کہ ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے۔ وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف کے لئے چندہ داخل کرے۔ اور یہ چندہ محض ان ہی لوگوں سے طلب کیا گیا ہے نہ دوسروں سے۔ بالفعل یہ چندہ اخویم مکرم مولوی نورالدین صاحب کے پاس آنا چاہیئے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو یہ سلسلہ ہم سب کی موت کے بعد بھی جاری رہے گا۔ اس صورت میں ایک انجمن چاہیئے۔ کہ ایسی آمدنی کا روپیہ جو وقتاً فوقتاً جمع ہوتا رہے گا اعلائے کلمۃ الاسلام اور اشاعت توحید میں جس طرح مناسب سمجھیں خرچ کریں"۔ (الوصیت صفحہ ۲۱-۲۳)

اس عبارت سے بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ جس انجمن کا ذکر ضمیمہ کی شق ۱۳ میں آیا ہے وہ وہی انجمن ہے جس کی تجویز مندرجہ بالا عبارت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے۔ ضمیمہ کی شق ۱۳ میں جو یہ الفاظ ہیں کہ

چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے

ان الفاظ سے ہمارے یہ دوست دھوکا کھاتے یا دھوکا دیتے ہیں کہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا کے مقرر کردہ خلیفہ تھے۔ آپ نے یہاں اپنا جانشین جس کے معنے یہ دوست بزعم خود خلیفہ کرتے ہیں انجمن کو قرار دیا ہے۔ حالانکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے ایک معمولی عقل کا انسان بھی لفظ "جانشین" سے یہاں خلیفہ نہیں لے سکتا۔

جس انجمن کو خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کا جانشین کہا گیا ہے۔ وہ انجمن سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ہی قائم ہو گئی تھی۔ اس لئے اگر یہاں جانشین کے معنے خلیفہ یا ایسے جانشین کے لئے جائیں جو خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی وفات کے بعد اس کی جگہ مقرر کیا جاتا ہے۔ تو بتایا جائے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عین حیات میں انجمن کس خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین تھی۔ کیونکہ آپ تو ابھی بفضل خدا بقید حیات تھے۔ اور آپ کی حیات میں انجمن کس طرح آپ کی خلیفہ مقرر ہو گئی تھی؟

پھر یہاں جو لوگ "خدا کا مقرر کردہ خلیفہ" سے صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مراد لیتے ہیں۔ ان کو یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ فرستادگان حق کے خلفاء قطعاً خدا کے مقرر کردہ خلیفہ نہیں کہلا سکتے۔ دوسرے لفظوں میں یہ لوگ بتائیں کہ یہاں "خدا کا مقرر کردہ خلیفہ" سے وہ تمام خلفاء کیوں نہ مراد لئے جائیں جو سلسلہ احمدیہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلیفہ مقرر ہوئے یا آئندہ ہوں گے۔ اور کیا وجہ ہے کہ یہاں جانشین کے معنے نمائندہ کے نہ لئے جائیں۔ یعنے انجمن خلیفہ وقت کی جانشین یعنے نمائندہ ہوتی ہے

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اشارہ سے "وصیت" کا انتظام تبلیغ و اشاعت دین کے لئے مالی امداد بہم پہنچانے کے لئے بنایا تھا اور یہ ضروری تھا کہ وصیت سے جو آمد ہو۔ اس کا انتظام کرنے کے لئے کچھ لوگ مقرر کئے جائیں جن کا نام انجمن کارپرداز مصالح قبرستان رکھا گیا یہ اسی طرح کا ایک انتظامی معاملہ تھا جس طرح کئی دیگر شعبوں کا کام انتظام چاہتا تھا۔ ایسے تمام شعبے دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء کے نمائندے ہی ہو سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے آپ نے اس انجمن کو اپنا جانشین قرار دیا کہ آپ کی ذات کی بجائے "وصیت" کے شعبے کا کام یہ انجمن سرانجام دے۔ چنانچہ آپ نے رسالہ "الوصیت" کے ضمیمہ میں پہلی شق میں ہی اس انجمن کے نام ہمایوں اس کے کام کی بھی تخصیص کر دی۔ کہ یہ انجمن "انجمن کارپرداز مصالح قبرستان" کہلائے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کام کی وسعتوں کے لحاظ سے انجمن کے سپرد دیگر کام بھی کئے گئے۔ اور انجمن کارپرداز مصالح قبرستان منجملہ دیگر کاموں کے ایک شعبہ بن گیا۔ لیکن جس انجمن کو ضمیمہ کی شق نمبر ۱۳ میں خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کا جانشین کہا گیا ہے وہ صرف وہی انجمن تھی جسکو ضمیمہ کی شق ۱ میں انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کہا گیا ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو خدا کے مقرر کردہ خلیفہ "کا جانشین" اس لئے کہا کہ چونکہ یہ خلیفہ کی جانشین ہے۔ اس لئے اس میں وہ اوصاف ہونے چاہئیں جو اس شق میں بیان کئے گئے ہیں۔ یعنے اسے دنیاداری کے رنگوں سے بکلی پاک رہنا ہوگا۔ اس کے تمام معاملات صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں۔

رسالہ الوصیۃ کو ہم دو بڑے حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں اول خلافت اور دوسرے خاص قبرستان کا ذکر۔ اپنی خلافت کا ذکر آپ نے پہلے حصہ میں فرمایا ہے۔ جس میں آپ نے قدرت اول اور قدرت ثانیہ کی تشریح کی ہے دوسرے حصہ میں قبرستان کی تجویز ہے "ضمیمہ رسالہ الوصیت" جس میں شق ۱۳ واقعہ ہے حصہ قبرستان کے متعلق ہے اس میں اس کے نظم و ضبط کے کچھ قواعد دیئے گئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس حصہ کو "سلسلہ خلافت المسیح" سے کوئی تعلق یا واسطہ نہیں ہے۔ جو حضور اقدس نے پہلے حصہ میں بیان فرما دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ یہ تسلیم کیا جائے کہ "انجمن جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جانشین یا نمائندہ ہے۔ اسی طرح وہ آپ کے بعد آپ کے خلفاء کی بھی جانشین یا نمائندہ ہے۔ کیونکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ مامور من اللہ کے خلفاء کے انتخاب میں اللہ تعالیٰ

(باقی صفحہ ...)

کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد مصلح موعود کا ظہور سنّتِ الٰہیہ اور عقلِ سلیم کے منافی ہے؟

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(۲)

سخت کلامی

پھر مضمون نگار اپنے مخصوص انداز میں جو اُن کا مقتضائے طبیعت ہے لکھتے ہیں:۔

"اور ایسا کرنا حتمی طور پر اہی شمس صاحب ایسے مولانا کو زیبا ہے جن کی تحریروں میں تہذیب، شرافت اور اخلاق کے اکثر ایسے نمونے پائے جاتے ہیں کہ انکے لکھنے والے پر سکھ ہونے کا شبہ ہوتا ہے۔ کیونکہ سکھ حضرات کی بلا استثنے یہ مشہور و معروف مسلمہ عادت تھی کہ بلا تمیز اور بلا لحاظ ہر چھوٹے اور بڑے مخاطب کو گالی اور درشت کلامی سے یاد کرنے میں لطف و سرور حاصل کرتے تھے۔ مولانا شمس صاحب بھی اس قابلِ رشک صفت کے زیور سے بدرجہ اولیٰ مزین ہیں۔"

معلوم ہوتا ہے مضمون نگار کے سکھ نہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ وہ چھوٹوں کو تو گالی اور درشت کلامی سے یاد کرنے میں لطف و سرور حاصل کرنے میں کوئی مضائقہ خیال نہیں کرتے لیکن بڑوں کے حق میں گالی اور درشت کلامی کو بُرا سمجھتے ہیں۔ ہر چھوٹے بڑے کی بھی خوب کہی۔ میں اس وقت اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کہ چھوٹا کون ہے اور بڑا کون۔ ہمارے نزدیک کوئی بھی ہو گالی اور درشتی سے کسی کو بھی یاد کرنا سوائے اس کے کہ کوئی سخت لفظ دفاعی طور پر کسی مصلحت کی خاطر بر موقع اور برمحل استعمال کیا جائے درست نہیں ہے اور اس سے حتی الامکان اجتناب چاہیئے۔ کیونکہ اس سے کسی کی اصلاح نہیں ہو سکتی اور نہ ہی مضمون لکھنے کا مطلوبہ فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اور مضمون نگار نے جو سکھ قوم سے استہزاء کیا ہے ہم اس سے بھی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ کیونکہ ساری قوم کبھی خراب نہیں ہوتی۔ اور کسی قوم کو جیسا کہ مضمون نگار نے کیا ہے بدنام کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔

میرے ان الفاظ سے جو مضمون کے سیاق و سباق میں بالکل برمحل اور درست ہیں۔ اور مضمون کے سیاق و سباق سے علیحدہ کرکے پیش کیا جائے۔ جیسا کہ نامہ نگار نے کیا ہے تو وہ سخت الفاظ دکھائی دیتے ہیں۔ آئندہ کے لئے یہ فائدہ ضرور ہو سکتا ہے کہ منکرینِ خلافت اگر اپنے اس احساس پر قائم رہیں تو وہ دوسروں کے حق میں بلاوجہ سب و شتم اور درشت کلامی سے باز آسکتے ہیں۔ ورنہ ہمیں تو کسی کے حق میں سخت الفاظ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ ہمیں کسی کے حق میں بیجا طور پر سخت کلمہ استعمال کرنا نہایت گراں اور شاق گزرتا ہے۔

اور جب کہ ہم دل سے متمنی ہیں کہ لوگ حق کو قبول کرلیں اور راہِ راست پر آجائیں تو ہم کسی کے حق میں بلاوجہ سخت الفاظ استعمال کرنا پسند ہی کس طرح کر سکتے ہیں۔ کاش کہ آئندہ کے لئے منکرینِ خلافت اپنا اندازِ تحریر بدل دیں اور آداب اور اخلاق کو ہاتھ سے نہ دیں اور دل آزار تحریروں سے باز آجائیں جن کا نمونہ میں مدیر صاحب پیغام صلح کے جواب میں پیش کر چکا ہوں۔ اور اس سنہری اصل کو ہمیشہ مدنظر رکھیں ؎

جو کسی کو بُرا بھلا نہ کہے
وہ کسی سے بُرا بھلا نہ سُنے

ورنہ ہم مجبور ہوں گے کہ حضرت مسیح عیسیٰ علیہ السلام کا ایک مشہور ارشاد ان کے سامنے رکھیں اور وہ یہ ہے:۔

"تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا۔ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دوں۔ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔" (متی باب ۷)

مضمون نگار کی احمدیہ لٹریچر سے ناواقفیت

پھر مضمون نگار نے طنزیہ طور پر لکھا ہے:۔

"ہاں ایک کارنامہ اصلاح کا جناب میاں صاحب نے سرانجام دیا ہے جو بہت نمایاں ہونے کے ساتھ عدیم المثال بھی ہے۔"

اور وہ یہ ہے کہ مصلح اعظم کی وفات کو ابھی چند سال ہی گزرے کہ جناب میاں صاحب نے معلوم کیا کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے خود علمائے سوء سے کہیں زیادہ غلطیاں کر ڈالی ہیں چنانچہ انہوں نے بصد ہمت۔ جرأت اور اولوالعزمی حضرت مسیح موعود کی غلطیوں کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا۔ میاں صاحب کے اس اصلاحی کارنامہ کی فہرست بہت طویل ہے جن میں سے چند ایک بطور نمونہ مشتے از خروارے مندرجہ ذیل ہیں۔"

پھر مضمون نگار نے اپنے الفاظ میں دس مثالیں پیش کی ہیں۔ چونکہ وہ سب مثالیں ایسی ہیں جو نامہ نگار کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے ناواقفیت پر دلالت کرتی ہیں اسلئے میں طوالت سے بچنے کے لئے ان میں سے بطور نمونہ صرف دو مثالیں لے لیتا ہوں۔

نبی کی تعریف

مضمون نگار لکھتا ہے:۔

(۱) اوّل۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے موافقین اور مخالفین کو مخاطب کر کے بتلایا کہ اصطلاح اسلام کی رو سے نبی اسے کہتے ہیں جو نئی شریعت لائے یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ کرے یا نبی سابق کا امتی نہ کہلائے۔ لیکن

جناب میاں صاحب بتلاتے ہیں کہ نبی کی یہ تعریف غلط ہے۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کی یہ تعریف بیان کرنا حقیقتِ نبوت سے متعلق آپ کی علمی غلطی تھی جو عوام کی پیروی کی وجہ سے آپ سے سرزد ہوئی۔"

یہ الفاظ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نہیں بلکہ مضمون نگار کے اپنے ہیں۔ مگر میں یہ کہنے سے نہیں رُک سکتا کہ حضور نے مسئلہ نبوت سے متعلق جو کچھ بھی لکھا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی بنا پر لکھا ہے۔ اور مضمون نگار کی مثال تو ان لوگوں کی سی ہے جو ایک حصہ کتاب کو مانتے اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہیں۔

مضمون نگار نے مذکورہ بالا بیان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف جو عقیدہ منسوب کیا ہے وہ یہ ہے کہ نبی صرف وہی ہوتا ہے جو نئی شریعت لائے یا بعض احکام شریعتِ سابقہ کے منسوخ کرے یا نبی سابق کا امتی نہ کہلائے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نہ تو نئی شریعت لائے اور نہ ہی آپ نے شریعت سابقہ کے بعض احکام منسوخ کئے اور آپ امتی بھی تھے لہٰذا آپ کسی صورت میں نبی نہیں ہو سکتے۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فی الواقع یہی عقیدہ رہا تو مضمون نگار حضرت اقدسؑ کے مندرجہ ذیل حوالجات سے اسکی مطابقت کرکے دکھلائیں۔

(۱) کیا نبی کے لئے نئی شریعت لانا یا امتی نہ ہونا ضروری شرط ہے؟

حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں:۔

"نبی کے حقیقی معنی پر غور نہیں کی گئی نبی کے معنے صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو اور شرفِ مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو۔ شریعت کا لانا اس کے لئے ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ صاحبِ شریعت رسول کا متبع نہ ہو۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱۳۸)

اور فرماتے ہیں:۔

"نبی کا شارع ہونا شرط نہیں ہے

صرف موہبت ہے جس سے امور غیبیہ کھلتے ہیں۔
(ایک غلطی کا ازالہ)

نبی اور نبوت کی تعریف

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک
"میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی قطعی بکثرت نازل ہو جو غیب پر مشتمل ہو۔"
(تجلیات الہیہ صـ۲۶ و چشمہ معرفت صـ۱۸۱)

۲۔ "جس شخص کو بکثرت مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کیا جائے اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کئے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے"
(حقیقۃ الوحی صـ۳۹۰)

۳۔ "آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ و مخاطبہ رکھتے ہیں۔ میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں۔"
(تتمہ حقیقۃ الوحی صـ۶۸)

انبیاء کے نزدیک نبی کی تعریف

حضرت اقدس فرماتے ہیں
"جبکہ وہ مکالمہ مخاطبہ اپنی کیفیت و کمیت کی رو سے کمال درجہ تک پہنچ جائے اور اس میں کثافت اور کمی باقی نہ ہو اور کھلے طور پر امور غیبیہ پر مشتمل ہو۔ تو وہی دوسرے لفظوں میں نبوت کے نام سے موسوم ہوتا ہے جس پر تمام نبیوں کا اتفاق ہے"۔ (الوصیت صـ۱۲)

قرآن کریم میں نبی کی تعریف

"جس کے ہاتھ پر اخبار غیبیہ منجانب اللہ ظاہر ہوں گے بالضرورت اس پر مطابق آیت فلا یظہر علی غیبہ کے مفہوم نبی کا صادق آئے گا"۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

اسلامی اصطلاح

"خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک کلام پاکر جو غیب پر مشتمل زبردست پیشگوئیاں ہوں مخلوق کو پہنچانیوالا اسلامی اصطلاح کی رو سے نبی کہلاتا ہے"۔ (حجۃ اللہ صـ۲۱)

لغت کی رو سے نبی کی تعریف

عربی اور عبرانی زبان میں نبی کے یہ معنے ہیں کہ خدا سے الہام پاکر بکثرت پیشگوئی کرنے والا اور بغیر کثرت کے یہ معنے متحقق نہیں ہو سکتے"
(مکتوب مندرجہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء)

خدا کی اصطلاح

"خدا کی یہ اصطلاح ہے جو کثرت مکالمات و مخاطبات کا نام اس نے نبوت رکھا ہے"۔
(چشمہ معرفت صـ۳۲۵)

اور آپ نے فرمایا:۔
"اگر خدا تعالےٰ سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اس کو پکارا جائے اگر کہو اس کا نام محدث رکھنا چاہیئے۔ تو میں کہتا ہوں کہ تحدیث کے معنے لغت کی کسی کتاب میں اظہار غیب نہیں مگر نبوت کے معنے اظہار امر غیب ہے"۔
(ایک غلطی کا ازالہ)

اب مضمون نگار صاحب بتائیں۔ کہ اگر ان کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب کردہ تعریف ہی اسلام کی اصطلاحی تعریف تھی (یاد رہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی "اصطلاح اسلام کی رو سے نبی کی تعریف سے مراد یہاں وہ تعریف ہے جو عام مسلمانوں میں رائج تھی) اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام آخر تک نبی کی یہی تعریف سمجھتے رہے۔ تو وہ مندرجہ بالا حوالہ جات کی اس سے مطابقت کرکے دکھائیں کیونکہ ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے نزدیک، قرآن مجید کی رو سے، نبیوں کی متفقہ تعریف اسلامی اصطلاح میں لغت کی رو سے اور اپنے نزدیک، نبی کی تعریف یہ بتائی ہے۔ کہ نبی وہ ہوتا ہے۔ کہ جس سے کثرت مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ ہو اور اس پر اظہار علی الغیب ہو۔ نئی شریعت کا لانا یا امتی نہ ہونا نبی ہونے کے لئے شرط نہیں جیسا کہ مضمون نگار کی پیش کردہ تعریف میں بطور شرط داخل ہے۔

(۲)

کیا امتی نبی نہیں ہو سکتا

ایک مثال مضمون نگار نے یہ لکھی ہے کہ:۔
"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آیت وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ کو پیش کرکے بتلایا کہ حسب تصریح قرآن کریم کوئی نبی دوسرے نبی کا مطیع اور امتی نہیں ہو سکتا۔ لیکن جناب میاں صاحب بتلاتے ہیں۔ کہ ایسا لکھنا حضرت مسیح موعود کی تفہیم قرآن کی غلطی تھی اور نادان مسلمانوں کی ایسی نادانی تھی کیونکہ نبی دوسرے نبی کا مطیع اور امتی ہو سکتا ہے"۔

اس بارے میں بھی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وہی کچھ لکھا ہے۔ جو خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرما چکے ہیں۔ اور مذکورہ بالا الفاظ مضمون نگار کے اپنے ہیں۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کا وہی مطلب ہے جو مضمون نگار نے لیا ہے کہ مطلقاً ایک امتی نبی نہیں ہو سکتا تو وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل ارشادات کی اپنے مفہوم سے مطابقت کرکے دکھلائے

۱۔ حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو"
(تجلیات الہیہ)

۲۔ اور فرماتے ہیں
"اس امت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء ہوئے ہیں اور ایک وہ بھی ہوا جو امتی بھی ہے اور نبی بھی۔"
(حقیقۃ الوحی حاشیہ صـ۲۸)

۳۔ اور فرماتے ہیں:۔
"میں نبی ہوں اور امتی بھی تاکہ ہمارے سید و آقا کی وہ پیشگوئی پوری ہو کہ آنیوالا مسیح امتی بھی ہوگا اور نبی بھی ہوگا۔
(آخری خط مندرجہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء)

۴۔ اور فرماتے ہیں:۔
"اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گذشتہ نبی کی امت نہیں کہلاتا تھا گو اس کے دین کی نصرت کرتا تھا اور اس کو سچا جانتا تھا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کمالات نبوۃ آپ پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی شریعت لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے۔ جو ان کی امت سے باہر ہو"۔
(ملحقہ مضمون چشمہ معرفت)

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر کا وہ مفہوم جو مضمون نگار نے لکھا ہے درست ہے تو مندرجہ بالا حوالجات کی اسی مفہوم سے تطبیق کریں۔ اور اگر کہیں کہ ان حوالہ جات میں امتی اور نبی ہونے سے مراد محدث ہونا ہے۔ تو بقائمی ہوش و حواس غور کرکے لکھیں کہ اگر اس سے مراد محدث ہی ہے تو اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کونسا فخر حاصل ہوا۔ کیونکہ محدث تو جیسا کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرما چکے ہیں۔ پہلی امتوں میں بھی ہوتے رہے۔

اسی طرح حضرت اقدس کے فقرہ "ایک وہ بھی ہوا جو امتی بھی ہے اور نبی بھی" کا کیا مطلب ہوگا۔ جب کہ آپ سے قبل امت محمدیہ میں محدث بھی ہو چکے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کا وقار عمل

امسال عیدالفطر کے موقعہ پر مقام عید واقع سٹیلائٹ ٹاؤن جو کہ جماعت مقامی نے بغرض تعمیر مسجد جگہ خریدی ہوئی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے دوران ماہ ۴ وقار عمل منائے۔ حصہ لینے والوں میں راولپنڈی کے ۹۷ خدام اور ۳۰ اطفال شامل تھے۔

خدام نے ہر دفعہ روزہ کی حالت میں تین تین گھنٹے کام کرکے مسجد کی ایک ۷۰ فٹ لمبی دیوار از سر نو تعمیر کی ایک دروازہ نئے سرے سے لگایا۔ مسجد کے کوئیں سے کافی تعداد میں پانی نکال کر اسے پینے کے قابل بنایا اور مسجد کے اندرونی حصہ رقبہ تین کنال میں اگی ہوئی گھاس اور دیگر نشیب و فراز کو دور کرکے نماز کے قابل بنایا

رشید احمد کھٹی
قائمقام معتمد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

خلافت حقہ کے متلاشیوں کے لئے چند غور طلب حقائق

(از مکرم سید احمد علی صاحب مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لائلپور)

خلافت حضرت ابو بکرؓ کا ثبوت

اہل سنت والجماعت اور شیعہ اصحاب دونوں اس امر پر متفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آیت استخلاف سورۃ نور میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آنے والے ائمہ اور خلفاء کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے آیت استخلاف کی نسبت صاف فرمایا ہے "ھم الائمۃ" اور اس کی شرح میں مرقوم ہے کہ وہ "خلفاء ائمہ ہیں" (الصافی شرح اصول الکافی جلد سوم حصہ اول صفحہ ۸۲)

اور امام برحق اور خلیفہ راشد کی علامات ظاہری یہ بیان کی گئی ہیں کہ:۔

"ان بالامام تمام الصلوٰۃ والزکوٰۃ والصیام والحج والجہاد وتوفیر الفیٔ والصدقات وامضاء الحدود والاحکام ومنع الثغور والاطراف"

یعنی نماز۔ زکوٰۃ۔ روزہ۔ حج۔ جہاد مال غنیمت وصدقات کے علاوہ اہل فساد پر حدود اور احکام کا اجراء اور اسلامی سرحدوں اور چاروں طرف کی حفاظت وغیرہ کے جملہ کارنامے بذریعہ امام برحق انجام پذیر ہوتے ہیں۔"

(الصافی شرح اصول الکافی جلد سوم حصہ اول صفحہ ۹۶ کتاب الحجۃ)

اور یہ امر محتاج توضیح اور تشریح نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد یہ تمام کام حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہی سرانجام دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت علیؓ، حضرت ابو بکرؓ کی اقتداء میں نمازیں بھی ادا کرتے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"حضر (امیر المومنین علیؓ) المسجد وصلی خلف ابی بکرؓ" یعنی حضرت علیؓ نے مسجد میں آکر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی۔"

(احتجاج طبرسی صفحہ ۵۳)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ بلا فصل ہوتے تو وہی نمازوں کی امامت کرتے اور باقی تمام کام سرانجام دیتے اور ان کا ایسا نہ کرنا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت اور امامت حقہ کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ اسی طرح حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے زمانہ خلافت میں بھی حضرت علیؓ کا براہ راست ان تمام کاموں کو (جو امامت حقہ اور خلافت راشدہ کا ظاہری نشان ہیں) سرانجام دینا ثابت نہیں اور اس طرح ان دونوں کی خلافت بھی روشن کی طرح ظاہر ہے۔ اے کاش کہ شیعہ حضرات غور فرمائیں۔

خلیفہ راشد اور امام حق کی حقانیت کا ایک زبردست الٰہی نشان

شیعہ حضرات کو یہ امر بھی مسلم ہے کہ امام زمان کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی علم لدنی عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ ان کی چوٹی کی کتاب "اصول الکافی" میں مرقوم ہے کہ

"ان الانبیاء والائمۃ صلوٰۃ اللہ علیھم یوفقھم اللہ ویؤتیھم من مخزون علمہ ما لا یؤتیہ غیرھم فیکون علمھم فوق علم اھل زمانھم" (الصافی شرح اصول الکافی کتاب الحجۃ جلد سوم حصہ اول صفحہ ۱۰۵)

یعنی انبیاء اور اماموں کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنی جناب سے وہ علوم عنایت کرتا ہے کہ جو ان کے غیر کو عطا نہیں کرتا حتیٰ کہ اپنے زمانہ میں ان کا علم سب سے فائق ہوتا ہے۔

پھر اس کی شرح میں بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ:۔

"علم امام بالائی علم جمیع اہل زمانش است"

(الصافی شرح اصول الکافی کتاب الحجۃ جلد سوم حصہ اول صفحہ ۱۰۵)

یعنی امام برحق کا علم اپنے زمانہ کے تمام لوگوں سے بالا ہوتا ہے۔ سو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کی اصلاح کے لئے جس شخص کو امامت حقہ کے منصب عالی سے سرفراز فرمایا ہے یعنی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ان کا بھی دعویٰ ہے کہ امام برحق میں جن قوتوں کا ہونا از بس ضروری ہے ان میں سے تیسری قوت بسطۃ فی العلم ہے" اور اس کی تشریح یوں فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے علوم الٰہیہ میں اس کو بسطۃ عطا ہوتی ہے اور اس کے زمانہ میں کوئی دوسرا ایسا نہیں ہوتا جو قرآنی معارف کے جاننے اور کمالات افاضہ اور اتمام حجت میں اس کے برابر ہو۔ اس کی رائے صائب دوسروں کے علوم کی تصحیح کرتی ہے اور اگر دینی حقائق کے بیان میں کسی کی رائے اس کی رائے کے مخالف ہو تو حق اس کی طرف ہوتا ہے۔ کیونکہ علوم حقہ کے جاننے میں نور فراست اس کی مدد کرتا ہے اور وہ نور ان چمکتی ہوئی شعاعوں کے ساتھ دوسروں کو نہیں دیا جاتا۔"

(رسالہ ضرورۃ الامام صفحہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۹۸ء)

نیز آپ رقم فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے امام الزمان میں ہوں اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور تمام شرطیں جمع کی ہیں۔"

(ضرورۃ الامام صفحہ ۲۶)

پھر آپ نے تحدی کر کے فرمایا کہ:۔

"خدا نے مجھے چار نشان دیئے ہیں۔ (۱) میں قرآن شریف کے معجزہ کے ظل پر عربی بلاغت۔ فصاحت کا نشان دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے" (۲) میں قرآن شریف کے حقائق معارف بیان کرنے کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے" (۳) "میں کثرت قبولیت دعا کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔ میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میری دعائیں ۳۰ ہزار کے قریب قبول ہو چکی ہیں اور ان کا میرے پاس ثبوت ہے۔" (۴) "میں غیبی اخبار کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں کہ جو اس کا مقابلہ کر سکے۔ خدا تعالیٰ کی گواہیاں میرے پاس ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں میرے حق میں چمکتے ہوئے نشانوں کی طرح پوری ہوئیں۔

آسمان بارد نشان الوقت میگوید زمین

ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند"

(ضرورۃ الامام صفحہ ۲۷-۲۸)

ان حقائق سے عیاں ہے کہ آنے والا امام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے وجود میں ظاہر ہو چکا ہے جن میں امامت حقہ کی تمام نشانیاں اللہ تعالیٰ نے جمع کر رکھی ہیں سو شیعہ حضرات کو اس بارہ میں بھی غور کرنا لازمی ہے تا اللہ تعالیٰ ان کو امام برحق مہدی معہود کی شناخت کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خلافت کا ثبوت

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کے بعد ہونے والے خلفاء راشدین کی خلافت اور امامت کے بھی نشانات قائم فرمائے۔ چنانچہ اس وقت آپ کے خلیفہ دوم حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجود ہیں آپ کی خلافت کے اثبات کے لئے آپ کی خدمات اسلامیہ اور ممالک غیر میں تبلیغ اسلام کے مراکز اور ان ممالک کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت ہی کافی سے زیادہ ثبوت موجود ہیں۔ تاہم شیعہ اصحاب کی کتاب "اصول الکافی" کی مندرجہ بالا امامت کی زبردست نشانی بھی آپ میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علوم قرآنیہ سے اس طور سے نوازا ہے کہ اس زمانہ میں کوئی آپ کا ہم پلہ نہیں۔ بطور نمونہ صرف ایک کتاب سے اقتباس پیش کرتا ہوں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ بنصرہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ:

(۱) "خدا تعالیٰ نے آپ (یعنی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام) کے اتباع پر قرآن کریم کے ایسے معارف کھولے ہیں جو اور لوگوں پر نہیں کھلے۔ چنانچہ میں نے کئی مرتبہ اعلان کیا ہے کہ قرآن کریم کا کوئی مقام کسی بچہ سے کھلوا لیا جائے یا قرعہ ڈال لیا جائے پھر اس جگہ کے معارف میں بھی لکھوں گا دوسری کسی جماعت کا نمائندہ بھی لکھے پھر معلوم ہو جائے گا کہ خدا تعالیٰ کس کے ذریعہ قرآن کریم کے معارف ظاہر کرتا ہے مگر کسی نے یہ بات منظور نہ کی۔"

(حضرت مسیح موعودؑ کے کارنامے صفحہ ۸۰ و صفحہ ۸۱ تقریر جلسہ سنہ ۱۹۲۸ء)

(ب) نیز فرمایا کہ:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم کا ایسا علم دیا ہے کہ کوئی اس کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتا۔"

(" " صفحہ ۲۶)

ہم شیعہ حضرات اور غیر مبائع اصحاب سے نہایت دردمندانہ رنگ میں التماس کرتے ہیں کہ وہ ان امور پر ٹھنڈے دل سے غور کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ ان پر بھی راہ ہدایت کھول دے۔

آمین ثم آمین

نتیجہ امتحان تعلیم القرآن کلاس

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حسب سابق اس سال بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت تعلیم القرآن کلاس لگائی گئی۔ جس میں مندرجہ ذیل لجنات سے طالبات شامل ہوئیں۔ ربوہ۔ سرگودہا۔ کھاریاں۔ دوالمیال۔ احمد نگر۔ کل ۲۷ طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ پاس شدہ طالبات کا نتیجہ درج ذیل ہے۔ جن کے نام شائع نہیں ہوئے۔ ہمیں افسوس ہے وہ طالبات کامیاب نہیں ہو سکیں۔ والسلام

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نمبر شمار	نام طالبات	کل نمبر	نمبر حاصل کردہ
۱	قانتہ شاہدہ ۔ ربوہ	۴۳۰	۳۵۴ (اوّل)
۲	محمودہ اختر ″	″	۳۲۷ (دوئم)
۳	امۃ الرحمٰن ″	″	۱۹۸
۴	صفیہ سیم ″	″	۲۶۶
۵	صفیہ بنت غلام حیدر صاحب ″	″	۳۱۶ (سوئم)
۶	سعیدہ شمیم ″	″	۲۳۲
۷	امۃ الرشید ″	″	۳۰۶
۸	سلیمہ فرزانہ ″	″	۱۸۰
۹	شاہدہ معین ″	″	۲۲۲
۱۰	امۃ الکریم ″	″	۱۷۲
۱۱	حامدہ اختر ″	″	۱۵۱
۱۲	نسیم فردوس ″	″	۲۲۳
۱۳	عطیہ جبین ″	″	۲۶۱
۱۴	مسعودہ خانم ۔ دوالمیال	″	۱۹۴
۱۵	ثریا جبین ″	″	۲۱۲
۱۶	صاحب نور ″	″	۲۲۴
۱۷	محمودہ شوکت کھاریاں	″	۲۲۶
۱۸	سیدہ امۃ الحمید ″	″	۱۶۷
۱۹	امۃ السلام ″	″	۲۲۹
۲۰	امۃ العزیز ۔ احمد نگر	″	۳۰۴

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں

ضروری یاددہانی

بہت سی جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۱۵۱ الف کے ماتحت کوئی ایسی جماعت نہ رہنی چاہیئے۔ جہاں پر بلحاظ عمر اراکین خدام اور انصار کی مجالس قائم نہ ہو جائیں۔

اس بے قاعدگی کو دور کرنے کے لئے نائب صدر صاحب محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ایسی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو چٹھیاں بھجوائی گئیں اور بھجوائی جا رہی ہیں۔ جن میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنے ہاں مجالس انصار اللہ قائم کر لیں۔ اور زعیم کا انتخاب کروا کر نائب صدر صاحب محترم کی منظوری کے لئے دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ والسلام

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رپورٹ چندہ ناصرات الاحمدیہ

از اکتوبر ۵۷ء تا مئی ۱۹۵۸ء

ذیل میں چندہ ناصرات الاحمدیہ کی رپورٹ درج کی جاتی ہے۔ لجنات اندازہ لگا سکتی ہیں کہ کس حد تک انہوں نے اپنی اس ذمہ واری کو ادا کیا ہے۔ لجنہ گوجرخان قابل تحسین ہے کہ جا ہے اس کے چندہ کی رقم قلیل ہی ہے لیکن وہ باقاعدگی سے بھجواتی ہے

(سیکرٹری ناصرات لجنہ مرکزیہ)

اکتوبر

منٹگمری	۱ — ۴ — ۰
کھاریاں	۳ — ۱۴ — ۰
سیالکوٹ	۵ — ۰ — ۰
ربوہ	۳ — ۵ — ۰
محمد آباد اسٹیٹ	۱ — ۱ — ۰

نومبر

کراچی	۲ — ۷ — ۰

دسمبر

گوجرخان	۰ — ۷ — ۰

جنوری ۵۸ء

گوجرخان	۰ — ۷ — ۰
منٹگمری	۰ — ۸ — ۰

فروری

گوجرخان	۰ — ۴ — ۰

مارچ

احمد نگر	۰ — ۵ — ۰
بدوملہی	۱ — ۸ — ۰
گوجرخان	۰ — ۶ — ۰
منٹگمری	۰ — ۱۲ — ۰
کراچی	۰ — ۱۰ — ۰

اپریل

مونگ	۱ — ۰ — ۰
بدوملہی	۱ — ۱۳ — ۰

اپریل

گوجرخان	۰ — ۶ — ۰

مئی

محمد آباد اسٹیٹ	۰ — ۱۰ — ۰
بدوملہی	۱ — ۴ — ۰
ناصرات راولپنڈی	۲۰ — ۰ — ۰

جماعت احمدیہ انور آباد کا تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ انور آباد ضلع لاڑکانہ کے زیر اہتمام ۱۱ مئی بروز اتوار بوقت ۸ بجے شام ایک تربیتی جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ صدارت مکرم میاں محمد انور صاحب نے فرمائی۔ مکرم حافظ رضا محمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ سکول کے دو بچوں نے ملکر درثمین الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھا۔ پھر خاکسار سیکرٹری اصلاح وارشاد نے نظم پڑھی اس کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی آپ نے بتایا کہ انور آباد ایک نئی بستی ہے جس کی بنیاد ایک سال قبل رکھی گئی تھی اس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تجویز فرمایا تھا۔ اور اس کی آبادی اور ترقی کے لئے حضور نے دعا فرمائی تھی۔ اب یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سکول قائم ہو چکا ہے مسجد کے لئے تیاری ہو رہی ہے۔ اور عنقریب اس کی بنیاد رکھی جائے گی آپ نے اس موقعہ پر احمدی مستورات کو خاص طور پر توجہ دلائی کہ وہ اسلامی تعلیم پر خود بھی عمل پیرا ہوں اور اپنی اولاد کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ ان کے دل میں اسلام احمدیت کی محبت موجزن ہو جائے۔ اور وہ دین کے لئے اپنا مال اور جانیں قربان کرنے کے لئے تیار ہوں آپ نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ صحابہ اور صحابیات نے کس طرح قربانیوں کا اعلیٰ نمونہ قائم کیا۔ ان ہی کے نقش قدم پر چل کر ہم دینی و دنیوی انعامات کے وارث ہو سکتے ہیں آپ کی تقریر کے بعد صاحب صدر نے مختصر سی تقریر فرمائی اور ۱۰ بجے رات جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ جلسہ میں احمدی مرد اور عورتوں کے علاوہ ہندو غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے

علی نواز خاں سیکرٹری اصلاح وارشاد

جماعت احمدیہ انور آباد ۔ ضلع لاڑکانہ

لبنان کو تخریبی کارروائیوں کی روک تھام کیلئے اسلحہ دیا گیا ہے

امریکی دفتر خارجہ کے ایک افسر کا بیان

واشنگٹن ۲۰ مئی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک افسر نے بتایا کہ لبنان کو اسلحہ مہیا کرنے کا واحد مقصد یہ ہے کہ اس کی حفاظتی فوجوں کی قوت میں اضافہ کر کے انہیں اس قابل بنا دیا جائے کہ وہ تخریبی کارروائیوں کو روک سکیں۔ اور امن و امان قائم رکھنے میں مدد دے سکیں۔

ہفتہ کے روز ایک بیان میں محکمہ خارجہ کے پریس آفیسر مسٹر جوزف ریپ نے بتایا کہ لبنانی لیڈروں نے امریکی نمائندوں سے بات چیت کے دوران میں تشدد و جان و مال پر حملوں اور لبنان کے سیاسی نظام کو تہ و بالا کرنے کی کوششوں کی مذمت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ دفتر خارجہ کی طرف سے اس بیان کا مقصد ہمارے ان پروگراموں کی اساس کی وضاحت کرنا ہے۔ جن کا مقصد لبنان کو اس کی اندرونی سلامتی برقرار رکھنے میں مدد دینا ہے۔ اور جن کی تکمیل کے لئے پچھلے ماہ کارروائی کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان پروگراموں پر لبنان کی علاقائی سالمیت اور خود مختاری کی حفاظت کے لئے امریکہ نے اسلحہ فراہم کیا ہے اور اس پروگرام پر کچھ عرصہ قبل عمل شروع کیا گیا تھا۔

آپ نے کہا کہ حکومت لبنان ملک میں موجودہ صورت حالات کے سدباب کے لئے خود ہی مناسب کارروائی کر رہی ہے اور اس نے امریکہ کو یہ نہیں کہا ہے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو گئی ہے جس میں وہاں امریکی فوجوں کی موجودگی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید اس سلسلے ایسی صورت حال کے بارے میں قیاس آرائی کرنا مناسب نہیں ہو گا جس میں امریکی فوجیں بھیجنے کی ضرورت پیش آ جائے۔

مسٹر ریپ نے کہا امریکی حکومت کی یہ عام ذمہ داری ہے کہ ایسی صورت میں جہاں امریکی شہریوں کی جان و مال کے لئے خطرہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو وہ اس امر پر سوچ بچار کرے کہ ان کی حفاظت کے لئے کسی خاص غیر ملکی حکومت کے دوستانہ تعاون سے کیا ممکن تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ مسٹر ریپ نے کہا کہ لبنان میں تین اور چار ہزار کے درمیان امریکی باشندے ہیں۔ جن میں سے بیشتر سیاح ہیں۔

نہری تنازعہ کے متعلق بات چیت

کراچی ۲۰ مئی۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کی زیر صدارت آج ایک اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں نہری پانی کے تنازعہ کی تازہ ترین صورت حال پر غور کیا گیا۔

کانفرنس ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی اور اس میں وزیر خزانہ سید امجد علی، وزیر تجارت و صنعت سردار رشید، وزیر اطلاعات مسٹر عبد العلیم، بجلی کے ترقیاتی ادارے کے چیئرمین مسٹر جی احمد اور نہری بات چیت کے سلسلہ میں پاکستانی وفد کے سربراہ مسٹر جی معین الدین نے شرکت کی۔

جاپان اور مراکش کا تجارتی معاہدہ

ٹوکیو ۲۰ مئی جاپان کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ رباط میں جاپان اور مراکش کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط کر دیئے گئے ہیں۔ اس معاہدہ کے بارے میں گذشتہ تین ماہ سے دونوں حکومتوں کے درمیان بات چیت ہو رہی تھی اس معاہدہ پر گذشتہ دسمبر سے عملدرآمد شروع ہو جائے گا اور اس کی مدت ایک سال ہو گی وزارت خارجہ کی طرف سے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس سال جاپان مراکش سے ۳۰ لاکھ ڈالر کے فاسفیٹ خریدے گا تاکہ وہ جاپان سے سبز چائے اور نائیلون کے جال زیادہ تعداد میں خرید سکے

پرواز کا نیا ریکارڈ

نیویارک ۲۰ مئی امریکی فضائیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے ایک دو نشانہ فائٹر طیارے نے اکانوے ہزار دو سو اٹھاون فٹ کی بلندی پر پرواز کر کے نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ موجودہ ستر ہزار تین سو دس فٹ کی بلندی تک پرواز کا ریکارڈ ایک برطانوی طیارے نے قائم کیا تھا۔ اگرچہ فرانس کی طرف سے اناسی ہزار سات سو چوبیس فٹ بلند پرواز کا دعویٰ کیا جا چکا ہے

کراچی ۲۰ مئی پاکستان کی بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان امریکہ اور برطانیہ کے دورے کے بعد کل دوپہر واپس کراچی پہنچ گئے ہوائی اڈے پر ڈپٹی چیف آف سٹاف میجر جنرل ملک شیر بہادر نے آپ کا استقبال کیا

لبنانی فوج نے سات سو مسلح باغیوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا

لبنان مصر اور شام کی تخریبی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کریگا

بیروت ۲۰ مئی لبنان کے دارالحکومت بیروت کی اطلاع کے مطابق تریپولی کے علاقہ میں سرکاری فوجوں نے سات گھنٹے کی لگاتار لڑائی کے بعد باغیوں کے سات سو مسلح اور مضبوط نوجوانوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا۔

بیروت سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق سرکاری فوجوں نے تریپولی کے کے ایک شمالی علاقہ پر زبردست لڑائی کے بعد سات سو مسلح باغیوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا۔ یہ باغی ایک ہفتہ سے اس شہر کے علاقہ میں برسر پیکار تھے اور تخریبی کارروائیاں کر رہے تھے۔ ہتھیار ڈلوانے کا کام لبنانی پارلیمنٹ کے حزب مخالف کے ایک رکن نے کیا۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ لبنانی حکام ان اطلاعات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ تریپولی کے علاقہ میں باغیانہ سرگرمیاں مصری افسروں کی ہدایات کے مطابق عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ لبنان نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ وہ لبنان میں لاقانونیت پھیلانے پر اکسانے کے بارے میں متحدہ عرب جمہوریہ کے خلاف اقوام متحدہ سے احتجاج کرے گا۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ لبنان اس امر پر غور کر رہا ہے کہ اگر احتجاج کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلتا تو متحدہ عرب جمہوریہ کے ساتھ تعلقات ختم کر دیئے جائیں۔

مسجد کو مندر بنانے کا مطالبہ

نئی دہلی ۱۰ مئی۔ بھارتی پارلیمنٹ کے رکن اور یو پی کے ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر بشن چند سیٹھ کو منارس میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مہاسبھا کی مجلس عاملہ کے تین ارکان بھی ان کے ساتھ ہی پکڑے گئے ہیں

مسٹر سیٹھ ایک مسجد ہندوؤں کو واپس کرنے کے مطالبے کے سلسلے میں ایک جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ یہ مسجد پہلے مندر تھی۔ جسے شہنشاہ اورنگ زیب کے زمانہ میں مسجد بنا دیا گیا تھا۔

تھائی لینڈ کی طرف سے چیچک کے ٹیکے

ڈھاکہ ۲۰ مئی تھائی لینڈ کی حکومت نے مشرقی پاکستان میں وباؤں کی روک تھام میں مدد دینے کے لئے ہیضے کے دس ہزار اور چیچک کے ایک لاکھ ٹیکے دینے کی پیشکش کی ہے یہ ٹیکے ایک ہفتہ تک ڈھاکہ پہنچ جائیں گے۔ تھائی لینڈ نے ضرورت پڑنے پر اور ٹیکے دینے کا بھی وعدہ کیا ہے

حکومت مقبوضہ کشمیر کے خلاف اشتہارات

نئی دہلی ۲۰ مئی مقبوضہ کشمیر سے موصول ہونے والی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق گذشتہ چند روز سے سرینگر میں مختلف مقامات پر ہزاروں ایسے اشتہارات چسپاں نظر آ رہے ہیں جن میں شیخ محمد عبداللہ کی دوبارہ گرفتاری کی مذمت کی گئی ہے اور متنبہ کیا گیا ہے کہ بخشی حکومت کے اس اقدام سے حق خود ارادیت حاصل کرنے کے متعلق کشمیری عوام کی تحریک اور تیز ہو جائے گی۔ اشتہارات میں کہا گیا ہے۔ کشمیریوں کے دلوں میں آزادی کی تڑپ ہے اسے دبایا نہیں جا سکتا اور بخشی کی سیاسی اور اخلاقی موت کے دن بہت قریب آ چکے ہیں۔

ایک ہفتہ میں تیس ہزار ٹن گندم

لاہور ۲۰ مئی گذشتہ اتوار کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں صوبائی محکمہ خوراک نے گندم کی سرکاری خرید کی مہم کے تحت صوبے کے مختلف حصوں سے تیس ہزار سات سو ٹن گندم حاصل کی ہے۔ اس سال مہم کے پہلے چار ہفتوں کے دوران میں ۲۳ ہزار ٹن گندم حاصل کی گئی ہے۔ ۱۸ مئی تک حاصل کی جانے والی گندم کی کل مقدار چون ہزار ٹن ہے۔ گذشتہ سال اسی مدت کے دوران انیس ہزار ٹن گندم حاصل کی گئی تھی۔

رشید اور امجد علی کا عزم کابل

کراچی ۲۰ مئی۔ وزیر خزانہ سید امجد علی اور وزیر تجارت و صنعت سردار عبد الرشید جمعہ کو بذریعہ طیارہ کراچی سے کابل جا رہے ہیں۔ دونوں زعماء افغان لیڈروں سے تجارتی دلچسپی کے امور پر بات چیت کریں گے سردار رشید کا سابقہ پروگرام تبدیل کر دیا گیا ہے۔

عملہ جیل کی تنخواہوں پر نظر ثانی کی جائیگی

قلات ۲۰ مئی۔ صوبائی وزیر جیل خانہ جات جام میر غلام قادر خاں نے بتایا ہے کہ حکومت محکمہ جیل کے عملے کی تنخواہوں کے سکیل پر نظر ثانی کرنے کے متعلق سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ جام صاحب ان دنوں قلات ڈویژن کا دورہ کر رہے ہیں

چٹاگانگ میں زبردست طوفان سے بے شمار اشخاص بے خانماں ہو گئے

فصلوں اور املاک کو شدید نقصان پہنچا - کئی مویشی ہلاک

ڈھاکہ ۱۲ مئی - کل رات چٹاگانگ کے ساحلی علاقہ میں خوفناک طوفان گرد و باراں سے مہاجرین کے بیسیوں جھونپڑے تباہ ہو گئے - درخت جڑوں سے اکھڑ گئے اور فصلوں و املاک کو شدید نقصان پہنچا - یہ طوفان بارہ گھنٹے جاری رہا۔

اندازہ ہے کہ بے شمار لوگ بے خانماں ہو گئے - متعدد مویشی ہلاک ہوئے اور ہتیا بار ایسوسی ایشن کے سیکرٹری کے دعوے کے مطابق بعض اشخاص ہلاک بھی ہوئے ہیں تاہم سرکاری طور پر ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد ابھی تک نہیں بتائی گئی۔

نمک سے بھری ہوئی ایک کشتی دریا میں الٹ گئی - کئی تعلیمی عمارات کو نقصان پہنچا - اور دھان کی فصلیں بھی تباہی سے محفوظ نہ رہ سکیں۔ سینڈویپ ریلیف کمیٹی کے سیکرٹری نے بتایا کہ ستر فی صد مقامی آبادی طوفان سے بری طرح متاثر ہوئی - مکانات اور جھونپڑیوں کی تباہی کے بعد ۳۰ فیصد لوگ گلی کوچوں میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ سیکرٹری نے حکومت مشرقی پاکستان سے فوری امداد کے لئے اپیل کی ہے۔

فینی سے غیر مصدقہ اطلاعات مظہر ہیں کہ فینی سب ڈویژن میں دس اشخاص زخمی ہو گئے - فینی میں ریلوے سٹیشن - ڈاکخانہ جی، اے کا دفتر اور کئی دوسری پختہ عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔

مشرقی پاکستان میں اناج کی کمی نہیں

ڈھاکہ ۱۲ مئی مرکزی وزیر خوراک و زراعت میاں جعفر شاہ نے مشرقی پاکستان کے اندرونی علاقوں کے دورے کے بعد اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ صوبے میں اناج کی قلت نہیں ہے اور صوبائی حکومت کے پاس اس وقت بھی پچاسی لاکھ من گندم اور چاول کا ذخیرہ موجود ہے۔

وزیر خوراک نے بتایا کہ مشرقی پاکستان کو مرکز کی طرف سے اناج کی فراہمی باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے اور اگست ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں بائیس ۲۲ لاکھ من چاول اور سترہ لاکھ من گندم مشرقی پاکستان پہنچنے والی ہے۔

سپریم کورٹ کا اجلاس شروع ہو گیا

ڈھاکہ ۱۲ مئی - پاکستان سپریم کورٹ کا اجلاس کل ڈھاکہ میں شروع ہو گیا - کل کی نشست میں عدالت نے دو اپیلوں کا فیصلہ کیا اور دو دیوانی مقدمات کی جزوی سماعت کی ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کی اس درخواست کی سماعت کب ہو گی جو انہوں نے مسٹر گورمانی کے مقدمہ ہرجانہ ازالہ حیثیت عرفی کے سلسلے میں مسٹر جسٹس شبیر احمد کے فیصلے کے بعض حصے حذف کرنے کے سلسلے میں دائر کی ہے۔

ترقیاتی منصوبے کیلئے خصوصی فنڈ سے بیس کروڑ روپیہ

کراچی ۱۲ مئی پاکستان اور امریکہ کے درمیان کل کراچی میں ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے جس کے تحت پاکستان کے بعض ترقیاتی منصوبوں کے لئے اس خاص حکومتی فنڈ سے بیس کروڑ روپے فوری طور پر نکالے جائیں گے جو دونوں حکومتوں نے مشترکہ طور پر قائم کیا ہے۔

بین الاقوامی تعاون کا امریکی ادارہ (آئی سی اے) پاکستان کو جو اقتصادی امداد دے رہا ہے - اس کی وجہ سے یہ خصوصی فنڈ جمع ہوا ہے توقع ہے کہ رواں مالی سال میں پاکستان کے بعض اور ترقیاتی منصوبوں کے لئے مزید پچیس کروڑ روپیہ اس فنڈ سے نکالا جائے گا۔

عالمی بنک کا وفد کراچی میں

کراچی ۱۲ مئی - عالمی بنک کا ایک وفد کل کراچی پہنچا - یہ وفد چار ہفتے تک پاکستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے ملک کے اقتصادی حالات کا جائزہ لے گا۔

— نئی دہلی ۱۲ مئی بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کل بذریعہ طیارہ پانچ ہفتے کی چھٹیاں گزارنے کے لئے منالی روانہ ہو گئے۔ جو شملہ کے قریب کوہستان ہمالیہ میں ایک صحت افزا مقام ہے۔

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

کا ہاتھ ہوتا ہے - اور اس طرح وہ خدا کے مقرر کردہ خلیفہ ہوتے ہیں۔

صرف لفظی ہیر پھیر سے جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ طریق کو جمہوریت یا انجمن میں بدل دینا چاہتے ہیں - وہ محض سوفسطہ سے کام لیتے ہیں - در اصل یہ لوگ وہی کام کر رہے ہیں جو منکرانِ وحی کر رہے ہیں - جس طرح منکرانِ وحی کہتے ہیں - کہ وحی انسان کے دورِ جہالت سے تعلق رکھتی ہے - آئندہ، اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا دعویٰ غلط ہے - اسی طرح یہ لوگ "اِنّی جاعلٌ فی الارض خلیفۃ" کے مضمرات سے انکاری ہیں - اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں کو غلط معنی پہنا کر دوسروں کو اور در اصل اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں +

ضروری اعلان

بعض احباب نکاح اور ولادت کے اعلانات الفضل میں شائع کرنے کیلئے ارسال کر دیتے ہیں لیکن انکی اجرت اشاعت ارسال نہیں کرتے جس کی وجہ سے وہ اعلانات جلد شائع نہیں ہو سکتے - لہذا جو احباب چاہتے ہیں کہ ان کے مرسلہ اعلانات فوراً شائع ہو جایا کریں وہ اپنے اعلانات کے ساتھ ہی انکی اجرت اشاعت بھی ارسال کیا کریں۔ اجرت اعلان نکاح پانچ روپیہ - دیگر پرسنل اعلانات یعنی اعلان ولادت و درخواستہائے دعا وغیرہ دو روپیہ فی اعلان -

(مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴